السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میں اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ کیونکہ فقر کی وجہ سے وہ فریضہ حج ادا نہیں کر سکے لہذا میں ان کی طرف سے حج کرنا چاہتا ہوں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے یہ جائز ہے کہ آپ اپنے والدین کی طرف سے حج کریں بشرطیکہ آپ نے خود پہلے حج کیا ہو۔ اسی طرح ان کے حج کے لیے کسی ایسے شخص کو نائب بنا کر بھیجنا بھی درست ہے جو خود پہلے اپنا حج کر چکا ہو۔ سنن ابی داود میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:

(لبیک عن شبرمة)

''میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں۔''

تو آپ نے فرمایا:

(من شبرمة؟ قال: اخ لی او قریب لی)

''اس نے کہا کہ وہ میرا بھائی یا کوئی رشتہ دار ہے۔''

آپ نے فرمایا:

(حججت عن نفسک؟ قال لا)

''کیا تم نے خود حج کر لیا ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں۔''

تو آپ نے فرمایا:

(حج عن نفسک' ثم حج عن شبرمة) (سنن ابی داود' المناسک' باب الرجل یحج عن غیرہ' ح: 1811 والسنن الكبري للبيهقي: 4/336)

''پہلے خود حج کرو پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرو۔''

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے اور اس باب (مسئلہ مذکورہ) میں اس سے زیادہ اور کوئی صحیح حدیث نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 267

محدث فتویٰ